کتاب نما

جلد ۵ نمبر ۹	مکتبہ جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کا	ستمبر ۱۹۲۹ء

رحمۃ للعالمین

سیرت پاک پر الحاج مولانا قاضی محمد سلیمان منصورپوری مرحوم کی مشہور و معروف مستند اور مقبول ترین تصنیف جو بار بار شائع ہو چکی ہے۔ قاضی صاحب مرحوم نے اپنی حیات میں اکثر جگہ ترمیمیں کی تھیں۔ شکر ہے کہ وہی نسخہ مکتبہ جامعہ نے خاص اہتمام سے شائع کیا ہے۔

کاغذ، طباعت عمدہ، خوبصورت جلد اور ڈسٹ کور سے مزین۔

قیمت۔

حصہ اول

عاار

مناظر قدرت جلد اول

مرتبہ پروفیسر محمد الیاس صاحب برنی

اس میں آپ کو اوقات یعنی صبح شام دن رات، برسات، اور بہار کے دلکش مناظر ملیں گے۔ مکتبہ جامعہ نے اسے خاص اہتمام سے شائع کیا ہے۔

قیمت عمر

جلد دوم

اس جلد میں مقامات یعنی آسمان، زمین، پہاڑ، جنگل نیز عمارات کی صاف ستھری تصویریں ہیں۔

قیمت عمر

محاسنِ اسلام

مرتبہ سعید الدین صاحب انصاری

استاد جامعہ۔ اس کتاب میں سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحیح حالات درج کئے گئے ہیں۔ اسلام کی خوبیوں پر جامع تبصرہ کیا گیا ہے۔ یہ کتاب بہت محنت اور کوششوں کے بعد مصنف نے تیار کی ہے مکتبہ جامعہ نے خاص اہتمام سے اسے شائع کیا ہے۔ کاغذ، کتابت، طباعت عمدہ، ٹائٹیل دیدہ زیب ہے۔

قیمت صرف

آٹھ آنے

۸ر

مکتبہ جامعہ کی شاخیں

آپ اپنی پسند کی کتابیں مکتبہ جامعہ قرول باغ نئی دہلی کے علاوہ مندرجہ ذیل مقامات سے بھی طلب فرما سکتے ہیں

لاہور	دہلی	لکھنؤ	بمبئی
مکتبہ جامعہ لوہاری دروازہ	شاخ مکتبہ جامعہ جامع مسجد	مکتبہ جامعہ امین آباد	مکتبہ جامعہ پرنسس بلڈنگ جے جے ہسپتال

چند اہم کتابیں

کلیات وحیات اسمٰعیل
قیمت مجلد للعہ

مصنفہ محمد اسلم صاحب سیفی۔ مولانا اسمٰعیل صاحب میرٹھی بیسویں صدی کے ممتاز ہستیوں میں تھے جنھوں نے اردو زبان کی بے انتہا خدمت کی۔

مرحوم جہاں ایک اعلیٰ درجے کے نثر نگار تھے وہیں بلند پایہ شاعر بھی تھے ان کی بہت سی نظمیں آج بھی بچے بچے کی زبان پر ہیں لیکن اس کے باوجود مرحوم کا مکمل کلام کہیں ایک جگہ دستیاب نہ ہوتا تھا۔ محمد اسلم صاحب سیفی نے اس کتاب کو مرتب کرکے ایک بہت بڑی ادبی خدمت انجام دی ہے۔ اس میں مولانا کا تمام کلام مع حالات زندگی ایک جگہ جمع کردیا گیا ہے۔ اس سال کی یہ ایک اہم کتاب ہے۔ جس کا مطالعہ ہر شخص نہایت شوق سے کرے گا۔ مکتبہ جامعہ دہلی اس کا سول ایجنٹ ہے۔ کاغذ، کتابت، طباعت عمدہ، بہترین جلد، دیدہ زیب ڈسٹ کور۔

حمائل شریف
ہدیہ مجلد سے

مشہور خوش نویس فاطمہ الکبریٰ بنت محمد دین صاحب خوش نویس کی لکھی ہوئی ہے۔ حال ہی میں شائع ہوئی ہے۔ کتابت کی دلآویزی اور پاکیزگی کی وجہ سے خاص شان کی مالک ہے۔ ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔

آب حیات کے لطیفے
قیمت عہ

اس کتاب کو آغا محمد اشرف صاحب نے مرتب کیا ہے۔ اس میں علامہ آزاد مرحوم کی مشہور کتاب آب حیات کے لطیفے درج ہیں۔ نیز آزاد مرحوم کی سوانح حیات پر مکمل بحث کی گئی ہے کاغذ، طباعت عمدہ ملنے کا پتہ حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی۔

بہترین اردو اٹلس

مرتبہ سید شرف الدین صاحب قادری ایم اے بی ٹی سررشتہ تعلیمات سرکار عالی موصوف نے بہت محنت اور کوشش سے یہ اٹلس تیار کئے ہیں ان کی مقبولیت کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ ہندوستان کے مختلف حصوں میں داخل نصاب ہیں۔

کاغذ طباعت وغیرہ بہترین

۱۔ تاریخی اٹلس ۶/
۲۔ جدید اٹلس ۱۱/
۳۔ اوّراں اٹلس ۶/

مکتبہ جامعہ
دہلی، نئی دہلی، لاہور، لکھنؤ، بمبئی

متاعِ حق
قیمت مہر

مولوی سید امیر احمد صاحب کی تصنیف ہے۔ موجودہ سیاسی مسائل پر بحث کی گئی ہے اور مسلم لیگ کے نقطۂ نگاہ کو واضح کیا گیا ہے ملنے کا پتہ سید امیر احمد صاحب وکیل بجنور۔

حیاتِ اجمل
قیمت عکہ

مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں رحمۃ اللہ علیہ کی سوانح حیات۔ اس میں مرحوم کے اخلاق و عادات، علمی، طبی حالات پر مکمل تبصرہ

مرتبہ حکیم رشید احمد خاں صاحب امروہوی۔ ضخامت ۷۰۰ صفحہ

نقوش سلیمانی
قیمت سکہ

دار المصنفین اعظم گڈھ کی تازہ ترین اہم کتاب۔ علامہ سید سلیمان صاحب ندوی نے ہندوستانی زبان و ادب کے متعلق اب تک جتنی تقریریں اور خطبے دیئے ہیں ان سب کو اس مجموعہ میں جمع کردیا گیا ہے۔

تحریک آزادی
قیمت عہ

غدر یا انقلاب، برطانوی اقتدار، برطانوی سرمایہ داری، صنعتی کاروبار کی تباہی، مختلف سیاسی تحریکیں، ریشمی خطوط، فرقہ وارانہ مسائل کی ابتدا، کسان، سوشلسٹ، مزدور تحریکیں اور ہندوستان کے مستقبل پر جامع بحث۔

جغرافیہ دنیا
قیمت ۱۴/

سید شرف الدین صاحب قادری کی تالیف ہے۔ جو جماعات وسطانیہ کے لئے لکھی گئی ہے۔

جغرافیہ جیسے روز افزوں اور زندہ مضمون کی تعلیم کو موثر اور کامیاب بنانے کا بہترین ذریعہ یہ ہے کہ واقعات عالم کے پہلو بہ پہلو عمدہ نقشے اور دلکش تصویریں پیش کی جائیں جو تفریح طبع کا سامان مہیا کرنے کے علاوہ طلبا کی ترقی معلومات میں عملی طور پر ممد و معاون ثابت ہوسکیں۔ چنانچہ اس مسلمہ اصول کے مدنظر مؤلف نے متعدد نقشے اور رنگین نقشے اور بیسیوں نایاب عکسی تصویریں، موزونیت کے لحاظ سے اس کتاب میں شامل کردی ہیں۔

انہی خوبیوں کی وجہ سے مختلف صوبوں میں یہ کتاب داخل نصاب ہے۔

اعلان

۱۔ کتاب نما مصنفین اور ناشرین کا اخبار ہے۔
۲۔ ہر ماہ کی سولہ تاریخ کو شائع ہوتا ہے۔
۳۔ سالانہ چندہ آٹھ آنے (۸؍) ہے۔

کتاب نما

۴

مکتبہ جامعہ کا پنج سالہ پروگرام
اور تین لاکھ کا خرچ

تعلیمی کتابیں

گذشتہ تین نمبروں میں ہم اپنے پنج سالہ پروگرام کی اسلامی، تاریخی، سیاسی اور معاشی مجوزہ کتابوں کا ذکر کر چکے ہیں۔ آج ہم اپنے تعلیمی پروگرام کو آپ کے سامنے پیش کرنے کا فخر حاصل کرتے ہیں۔

ہندوستان کا موجودہ تعلیمی نظام جس درجہ مسموم اور ناکارہ ہے اس کا اندازہ موجودہ تعلیم کے نتائج سے ہو سکتا ہے۔ اس کی ذمہ داری ہم پر بھی عائد ہوتی ہے۔ ہم نے اب تک اس سلسلہ میں کوئی خاص کوشش نہیں کی۔ پچھلے چند سالوں میں جو چند کتابیں اس موضوع پر شائع بھی ہوئیں وہ کسی طرح اس اہم ضرورت کو پورا نہیں کرتیں۔ اس لئے مکتبہ جامعہ نے اپنی پنج سالہ اسکیم کے سلسلہ میں تعلیمی ضروریات پر بھی مفید اور اہم کتابیں شائع کرانے کا تہیہ کیا ہے۔ اگرچہ ہم جانتے ہیں کہ یہ کام بہت دشوار ہے لیکن امید ہے کہ ہم اس موضوع پر بہت اچھا لٹریچر پیش کریں گے۔

۱۔ چند مشہور کتابوں کے ترجمے کئے جائیں گے مثلاً

1. Rousseau: Emile.
2. Condorcet:
   Report on Public Instruction.
3. Pestalozzi:
   How Gertrud teaches her child
4. Kirchensteiner: کے منتخب مضامین
5. Dewey:
   Democracy and Education.

۲۔ اوسط استعداد کے پڑھنے والوں کے لئے اوسط حجم (۱۵۰ — ۲۰۰ صفحے تک) کی کتابیں۔

۱۔ نئے تعلیمی تجربے
۲۔ چند بڑے معلم
۳۔ چند مشہور مدرسے
۴۔ انگلستان کا نظام تعلیم
۵۔ جرمنی کا نظام تعلیم
۶۔ روس کا نظام تعلیم
۷۔ فرانس کا نظام تعلیم
۸۔ ہمارے دیسی کھیل

۳۔ ذیل کے عنوانوں پر چھوٹے چھوٹے رسالے لکھے جائیں گے۔

۱۔ اچھا استاد
۲۔ مدرسہ میں جبر یا آزادی
۳۔ مدرسہ کا انتظام
۴۔ مدرسہ کے بچوں کی اپنی حکومت
۵۔ ابتدائی مدرسہ میں زبان کی تعلیم
۶۔ " " " حساب
۷۔ " " " سائنس
۸۔ " " " سماجی علم
۹۔ ماں باپ اور بچے کی تربیت
۱۰۔ بچے کی جسمانی اور ذہنی نشو و نما
۱۱۔ بچوں کی چند بیماریاں
۱۲۔ بچوں کی چند کمزوریاں (بچوں کی بعض بری عادتوں مثلاً جھوٹ بولنے، ہکلانے، چوری کرنے اور بستر پر پیشاب کر دینے کا بیان اور ان کا علاج)

ریڈروں میں ترمیم

سال رواں کے آغاز میں مکتبہ جامعہ نے جدید ترین تعلیمی ضروریات کے پیش نظر ابتدائی جماعتوں کے لئے اردو کی درسی کتابوں کا ایک سلسلہ "نئی کتاب" کے نام سے شائع کیا تھا۔ ماہرین تعلیم نے یہ ریڈریں بہت پسند کیں اور نہایت ہمت افزا رائیں ظاہر فرمائیں اس کے علاوہ اکثر صوبوں کے محکمہ جات تعلیم نے بھی انہیں منظور فرمایا۔ اسی سلسلہ میں صوبہ بمبئی میں بھی یہ ریڈریں رائج ہوئیں۔ وہاں جاری ہونے کے ساتھ ہی ان کی مخالفت شروع ہو گئی۔ مخالفت کی جو وجہیں تھیں ان پر یہاں روشنی ڈالنے کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف یہ بتانا کافی ہے کہ مخالفین ان کتابوں کو مسلمانوں کی مذہبی ضرورت کے لئے ناکافی بتاتے تھے۔ ہم نے اس معاملہ میں اپنا نقطۂ نظر واضح کیا اور یہ بتایا کہ ہم نے مذہبی تعلیم پر اس سٹ کی بنیاد نہیں رکھی ہے۔ اگر مختلف مذاہب کے پیشواؤں کا ذکر کیا ہے تو وہ محض معلومات عامہ کے سلسلہ میں کیا گیا ہے۔ دوسرے یہ کہ ریڈریں ملک کے تمام اردو پڑھنے والے طلباء کے لئے لکھی گئی ہیں جن میں ہر قوم اور ہر مذہب کے بچے شامل ہیں۔ ایسی صورت میں ان کے ذریعہ خود اپنے مذہب کی تعلیم دینا ناممکن ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ہم نے یہ بھی اعلان کیا کہ بمبئی کے مخصوص حالات کا ہمیں اعتراف اور احساس ہے۔ وہاں کے اردو مدارس میں مسلمان بچوں کی زبردست اکثریت ہے۔ وہاں کے باشندے عموماً تجارت پیشہ ہیں جو اپنی غیر معمولی مصروفیت کی وجہ سے اپنے بچوں کی تعلیم پر خود زیادہ توجہ نہیں کر سکتے ہیں اور نہ انہیں زیادہ عرصہ تک مدرسہ میں چھوڑ سکتے ہیں۔ ایسی صورت میں وہ قدرتاً یہ چاہتے ہیں کہ ان کے بچوں کی ہر قسم کی تعلیم اس مختصر مدت میں مدرسہ ہی میں ہو جائے۔ چنانچہ ان خاص حالات کے پیش نظر ہم نے یہ وعدہ کیا تھا کہ ہم بمبئی کی ضرورت کے لحاظ سے ان کتابوں میں مناسب ترمیم کر دیں گے۔

اس اعلان کے مطابق ترمیم و اصلاح کا کام ختم ہو گیا ہے اور یہ طے کیا گیا ہے کہ ان کتابوں کے دو ایڈیشن کر دئے جائیں۔ ایک تو عام مشترک مدارس کے لئے ہو۔ (یہ ضرورت موجودہ ایڈیشن پوری کریگا) اور دوسرا ایسے مدارس کے لئے جن میں صرف مسلمان طالب علم تعلیم پاتے ہوں۔ اس طرح ہر صوبہ کو موقع ہوگا کہ اپنے یہاں کی ضروریات کے لحاظ سے جو ایڈیشن چاہے رائج کرے۔

ہمیں امید ہے کہ بہت جلد مذکورہ بالا ایڈیشن پبلک کے ہاتھوں میں پہنچ جائے گا اور معترضین کو معقول اعتراض باقی نہ رہے گا۔

دنیا کی کہانی کا ایک باب

دنیا کی کہانی ایک عجیب داستان ہے کہ جس کی زبانی بیان جا سکے عجب کی ہو جاتی ہے۔ وہ بہت لمبی ہے اور بہت چھوٹی بھی۔ بہت پیدا بھی سادی بات ابھی ہوئی، وہ ہمیں تماشا بھی دیتی ہے اور اعتبار بھی کرتی ہے، بھلائی بھی ہے اور ڈرانی بھی ہے۔ وہ ان کہانیوں کی طرح ہے جنہیں بچے ضد کر کے رات کو سونے سے پہلے سنتے ہیں اور سنتے سنتے سو جاتے ہیں۔ وہ کہیں سے شروع نہیں ہوتی اور کہیں پر ختم نہیں ہوتی۔ اس میں جو سچی باتیں ہیں وہ کہانی معلوم ہوتی ہیں اور بہت سی باتیں جنہیں ہم سچ سمجھتے ہیں جی بہلانے کے قصے ہیں، وہ ہم میں سے ہر ایک کی آپ بیتی بھی ہو سکتی ہے اور ایک تماشا بھی ہے کہ جس میں آدمی کی صورت کی بس ایک جھلک سی دکھائی دیتی ہے، ایسی کہ ہم کہہ نہیں سکتے کہ اسے دیکھا یا نہیں دیکھا۔

تو میں اس کہانی کو جس کا سرا کہیں نہیں ملتا کہاں سے شروع کروں؟ اس وقت سے جب دنیا پیدا ہوئی؟ یعنی کب سے؟ بچوں کو تو ہم سمجھا دیتے ہیں کہ اس دنیا کو خدا نے بنایا۔ کب بنایا؟ کیسے بنایا؟ کیوں بنایا؟ یہ ہم نہیں بتاتے، اس لئے کہ ہم خود جانتے نہیں۔ لیکن ہر زمانے میں عقلمند لوگ اپنی لاعلمی کو چھپانے اور کم سمجھ لوگوں کی تسکین کے لئے کوئی نہ کوئی دلچسپ کہانی سنا دیتے ہیں، سنسار کے بھیدوں پر کچھ ایسا خوبصورت پردہ ڈال دیتے ہیں کہ ہم پردے کو دیکھتے رہ جاتے ہیں اور یہ پوچھنا بھول جاتے ہیں کہ اس کے پیچھے کچھ ہے بھی یا نہیں۔

آج کل کے عقلمند لوگ کہتے ہیں کہ ہماری دنیا پہلے ایک آگ کا گولا تھی، اس آگ کا نہیں جو ہمارے گھروں میں جلتی ہے، اس آگ کا بھی نہیں جو ہمارے دلوں کو گرم رکھتی ہے اور کبھی کبھی جلا کر بھسم بھی کر دیتی ہے۔ یہ ایک اور ہی آگ تھی جو نہ جلانے چلی اور نہ بجھانے بجھی۔ شاید یہ وہ چیز بھی ہے جسے ہم گیس کہتے ہیں، شاید نہیں بھی تھی۔ لیکن کبھی نہ کبھی دنیا آگ کا گولا تھی ضرور، کیونکہ ہمیں لاکھوں اور کروڑوں آگ کے گولے آسمان میں چکر کھاتے دکھائی دیتے ہیں اور ہماری زمین پر اب بھی آتش فشاں پہاڑ جب جاگتے ہیں تو دہکتی آگ اگل دیتے ہیں یا زمین کے اندر سے کھولتے پانی کے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں۔ وہ سب آگ کے گولے جو دنیا سے بہت بڑے اور بہت زیادہ پرانے ہیں اب تک آگ ہی آگ ہیں۔ دنیا میں یہ آگ پانی اور زمین کیوں بن گئی؟ یہ ہمیں نہیں معلوم، بس ہماری قسمت میں کچھ یہی لکھا تھا۔

ہاں، تو ایک وقت یاد آیا جب دنیا سرد پڑ گئی، بھاپ اور دوسری گیسیں پانی ہو گئیں، جو زیادہ ٹھوس حصہ تھا وہ چٹان بن گیا۔ یہ سب ہوا کب؟ آج کل کے عقلمند زمین کی ساخت سے، چٹانوں اور دھاتوں سے کچھ حساب لگا سکتے ہیں، لیکن یہ حساب سنکھ دس سنکھ برس کے بھی آگے نکل جاتا ہے، اور ہم ایسے ہیں کہ کل پرسوں کی بات بھی بس یوں ہی سی یاد رکھتے ہیں۔ ہم جیسے آدمی کی کھوپڑی میں سائنس کا یہ حساب سما نہیں سکتا، اور جب سما نہیں سکتا تو اسے یہ حساب بتانے سے فائدہ کیا؟ لیکن عقلمندی بھی ایک چیز ہے اور شاید یہ بھی ایک طرح کا علم ہے کہ جس میں آدمی کہہ سکے کہ میں جانتا ہوں مگر سمجھتا نہیں، اس لئے کہ میری سمجھ چھوٹی ہے اور علم بہت بڑا۔ میں اپنے چلو سے اس سمندر کو ناپ نہیں سکتا تو نہ سہی، پر میں جانتا تو ہوں کہ اس میں کتنے چلو پانی ہے، اور کوئی میرے حساب کو غلط ثابت نہیں کر سکتا۔ سائنس کا حساب بالکل ٹھیک ہے، وقت نکلا بھی تو کروڑوں کروڑ کا ہوگا، اور وہ کوئی بات نہیں۔ لیکن کہنے والا کہہ سکتا ہے کہ ایسا حساب کتاب کرنے والوں سے وہ لوگ زیادہ سمجھے اور زیادہ جانتے ہیں جن کا یہ ایمان ہے کہ اس دنیا جہان کو خدا نے بنایا اور اس کا ہر ذرہ اس کی قدرت کا کرشمہ ہے۔ اور اب تو وہ سائنس داں بھی جو اپنے علم کو ایک ڈھکوسلا نہیں بنانا چاہتے، کہتے ہیں کہ ہمارا حساب کا طریقہ ایک خاص حد کے آگے کام نہیں دیتا، ہم اپنے علم سے نہ یہ ثابت کر سکتے ہیں کہ سورج، چاند، ستارے اور ہماری یہ دنیا خود بخود پیدا ہو گئی، نہ یہ کہ اسے کسی نے پیدا کیا۔

دنیا جب سرد پڑ گئی تو کہیں سے سمندر کی تہ میں زندگی کا بیج پہنچ گیا۔ وہاں وہ پھوٹا، اور پھلا پھولا۔ لاکھوں کروڑوں برس اس نے طرح طرح کے بھیس بدلے، آہستہ آہستہ یعنی وہی لاکھوں کروڑوں برس میں اس نے پودوں اور کیڑوں کی صورت میں خشکی کی طرف قدم بڑھایا، پانی کے بغیر یعنی ہوا میں سانس لے کر زندہ رہنے کی صلاحیت پیدا کی۔ پودے اونچے ہونے لگے اور سر اٹھا کر آسمان کی طرف لپکے۔ جو کیڑے تھے وہ مچھلی بن کر تیرے، اتھلے پانی میں پاؤں کے بل چلنے لگے، خشک زمین پر رینگنا شروع کیا، ہوا میں پرند بن کر اڑے، چوپاؤں کا روپ لے کر دوڑنے چرنے لگے۔ کہتے ہیں کہ اتھلے پانی اور خشکی میں زندگی نے جو یہ ابتدائی شکلیں پائیں وہ بڑی بھیانک تھیں، چالیس پچاس فٹ لمبے گرگٹ جیسے جن کے ہاتھ اونچے ہاتھی، کسی جانور کی گردن اتنی لمبی کہ ہوا میں اڑتے پرندوں کو پکڑ لے، کسی کا منہ اتنا بڑا کہ آج کل کی گائے بھینس کو نگل جائے اور ڈکار نہ لے۔ ایک جانور کی ہڈیاں ملی ہیں جو منہ سے دم کے سرے تک سو فٹ سے زیادہ لمبا ہوگا۔ ان جانوروں کو جو نام دئے گئے ہیں وہ بھی ایسے ہی بھیانک ہیں۔ برنٹوسورس Brontosaurus اکتھیوسورس Ichthyosaurus میگیلوسورس Megalosaurus وغیرہ۔ لیکن دنیا کو شاید اپنی یہ اولاد پسند نہ تھی، یا یہ جانور بڑھتے بڑھتے ایسے بے ڈول ہو گئے کہ زندہ رہنا دشوار ہو گیا۔ بہر حال وہ غائب ہو گئے، اور جب تک آج کل کے سائنس دانوں کو ان کی ہڈیاں نہیں ملیں کسی کو پتہ بھی نہ تھا کہ ایک زمانے میں ایسے دیو اور اژدہے ہماری دنیا میں آباد تھے۔

خشکی پر ان بڑے جانوروں کے بعد جو نئے نمونے نظر آئے وہ تھے تو ایسے ہی ڈراونے مگر ان میں آج کل کے جانوروں کی طرح یہ صفت تھی کہ وہ اپنے بچوں کو شروع میں دودھ پلا کر پالتے تھے۔ ایسے جانور شاید اس لئے کہ وہ غولوں میں رہتے تھے، ماں باپ کو اولاد سے محبت تھی اور وہ اپنے بچوں کی حفاظت کرتے تھے، پہلی قسم کے جانوروں سے زیادہ سخت جان نکلے اور دنیا کی مصیبتوں کو جھیل لے گئے۔ پھر بھی ان کی بہت سی قسمیں مر مٹیں، جو باقی بچیں ان کے جسموں میں ایسی تبدیلیاں ہوتی رہیں کہ وہ موسم کی سختیوں کو زیادہ اچھی طرح برداشت کر سکیں اور دوسرے جانوروں سے اپنی جان بچا سکیں۔ اسی طرح ترقی کرتے کرتے جانوروں کی ایک قسم نے ایسی شکل پائی ہوگی جو آدمیوں کی شکل سے ملتی تھی۔ بڑی جانوروں کی اس قسم کو ہم آسانی کے لئے بن مانس کہہ سکتے ہیں۔ ان بن مانسوں نے چار پیروں کی جگہ دو پیروں سے چلنا سیکھا اور اگلے دو پیروں سے پکڑنے، اٹھانے اور پھینکنے کا کام لینے لگے۔ قدرت نے ان کی مدد کی اور ان کے اگلے دو پیر ہاتھ کی طرح ہو گئے۔

جامعہ عثمانیہ
کی
اہم کتابیں

لارڈ کلائیو — مترجمہ ابن حسن صاحب ایم۔ اے۔ قیمت [illegible]

لارڈ کارنوالس — مترجمہ محمد عبد الستار صاحب ایم۔ اے۔ قیمت [illegible]

بنگال کی ابتدائی تاریخ مالگذاری — محمد عبد الستار صاحب ایم۔ اے قیمت للعہ

برطانوی حکومت ہند — برائے انٹرمیڈیٹ۔ مترجمہ مولوی محمد الیاس صاحب برنی۔ ایم۔ اے۔ ایل ایل بی (علیگ) قیمت عار

برطانوی ہند کا نظام سیاسی — مترجمہ مولوی نجیب اللہ اشرف صاحب ندوی قیمت [illegible]

بدھ مت ہند — برائے بی۔ اے۔ مولوی سید سجاد صاحب ایم۔ اے۔ قیمت [illegible]

ہندی حکمت برطانیہ — برائے بی۔ اے۔ مولوی سید محمد عبد السلام صاحب۔ ایم۔ اے۔ قیمت ہے

ویدک ہند — برائے بی۔ اے۔ مترجمہ مولوی حمید احمد صاحب انصاری بی۔ اے۔ قیمت ہے

مادھوجی سندھیا — حکیم سید محمد عبد السلام صاحب ایم۔ اے۔ قیمت [illegible]

مارکوئیس آف ڈلہوزی — مترجمہ سید محمد احمد صاحب دہلوی قیمت [illegible]

معاصر عالمگیری — مولوی محمد فدا علی صاحب طالب قیمت [illegible]

ڈوپلے اور کلائیو — مترجمہ مولوی مسعود علی صاحب بی۔ اے (علیگ)۔ قیمت ۱۲ر

رنجیت سنگھ — برائے بی۔ اے۔ مولوی اظہر حسین صاحب فاروقی۔ قیمت [illegible]

سیاسی تاریخ ہند — جلد اول۔ مترجمہ مولوی ابن حسن صاحب ایم۔ اے قیمت [illegible]
جلد دوم قیمت سے ر

رولرز آف انڈیا — مترجمہ محمد شوکت علی صاحب جلوی قیمت [illegible]

تاریخ اسلام (۲ جلد) — از مولوی عبد الحلیم صاحب شرر لکھنوی۔ قیمت جلد اول عہ
قیمت جلد دوم عہ

تاریخ طبری — جلد اول حصہ سوم (عہد رسالت) مترجمہ مولوی سید محمد ابراہیم صاحب ایم۔ اے قیمت للعہ

تاریخ طبری — (عہد بنی عباس) جلد سوم حصہ اول مترجمہ مولوی سید محمد ابراہیم صاحب ایم۔ اے قیمت [illegible]

تاریخ طبری — (عہد بنی عباس) جلد سوم حصہ دوم مترجمہ سید محمد ابراہیم صاحب ایم۔ اے قیمت ہے

جغرافیہ اندلس — از محمد عنایت اللہ صاحب بی۔ اے قیمت [illegible]

فتوح البلدان — جز اول سید ابو الخیر صاحب مودودی۔ قیمت للعہ

تاریخ اہل انگلستان — برائے انٹرمیڈیٹ۔ از قاضی تلمذ حسین صاحب ایم۔ اے۔
قیمت حصہ اول عہ
〃 〃 〃 〃 دوم [illegible]
〃 〃 〃 〃 سوم [illegible]
〃 〃 〃 〃 چہارم [illegible]

حکومت ہائے یورپ — حصہ اول قاضی تلمذ حسین صاحب قیمت سے ر

انقلاب یورپ — مترجمہ مولوی حسن عابد صاحب جعفری قیمت للعہ

تاریخ سلطنت روما — مترجمہ مولوی سید ہاشمی صاحب۔ فرید آبادی قیمت [illegible]

تاریخ یورپ جدید — مترجمہ مولوی رشید احمد صاحب صدیقی قیمت [illegible]

تاریخ روما۔ مترجمہ حمید احمد انصاری بی۔ اے قیمت [illegible]

جغرافیہ عالم — مترجمہ سید ہاشمی صاحب فرید آباد قیمت حصہ اول [illegible] حصہ دوم [illegible]

جغرافیہ خلافت شرقی۔ مترجمہ محمد جمیل الرحمن صاحب قیمت للعہ

پیرکلیز — مترجمہ مولوی محمد عنایت اللہ صاحب بی۔ اے۔ قیمت سے ر

معاشی حالات ہند — از اکبر تا اورنگ زیب۔ مترجمہ مولوی سید ہاشمی صاحب فرید آبادی قیمت [illegible]

معیشت الہند۔ مولوی محمد الیاس صاحب برنی ایم۔ اے قیمت للعہ

یونانی شہنشاہیت — مترجمہ مولوی محمد عنایت اللہ صاحب بی۔ اے قیمت للعہ

تاریخ یونان قدیم — مترجمہ مولوی محمد ہارون صاحب شیروانی
قیمت جلد اول للعہ
〃 دوم [illegible]
〃 سوم [illegible]
〃 چہارم عہ

جمہوریۂ افلاطون۔ مترجمہ مولوی مرزا محمد ہادی صاحب قیمت للعہ

جمہوریہ روما۔ مترجمہ مولوی محمد حمید احمد صاحب انصاری
قیمت جلد اول للعہ
〃 〃 دوم [illegible]
〃 〃 سوم [illegible]
〃 〃 چہارم [illegible]
〃 〃 پنجم [illegible]

دستور نفسیات۔ مترجمہ مولوی محمد احسان احمد صاحب قیمت [illegible]

تاریخ فلسفۂ اسلام — مترجمہ مولوی مرزا محمد ہادی صاحب بی۔ اے۔ قیمت عار

علم السیاست۔ مترجمہ قاضی تلمذ حسین صاحب۔ قیمت [illegible]

اسلامی فن تعمیر ہندوستان میں — مترجمہ مولوی سید ہاشمی صاحب فرید آبادی۔ قیمت [illegible]

مفتاح الفلسفہ۔ مولوی مرزا محمد ہادی صاحب بی۔ اے۔ قیمت [illegible]

منطق — مولوی عبد الماجد صاحب بی۔ اے۔ قیمت للعہ

مرقات۔ مولوی فضل امام صاحب خیر آبادی۔ قیمت [illegible]

معاشیات ہند — برائے انٹرمیڈیٹ۔ مترجمہ مولوی محمد الیاس صاحب برنی ایم۔ اے قیمت [illegible]

معاشرتی نفسیات۔ مترجمہ مولوی مرزا محمد ہادی صاحب بی۔ اے۔ قیمت [illegible]

تاریخ سیاسیات — مترجمہ مولوی محمد عبد القوی صاحب قیمت عہ

اصول فلسفۂ ہنود۔ مترجمہ مولوی احسان احمد صاحب۔ قیمت [illegible]

اصول شرح محمدی — مترجمہ مولوی سید علی رضا صاحب قیمت [illegible]

اصول دھرم شاستر۔ مترجمہ برج ناتھ صاحب ایم۔ اے۔ قیمت عار

احساس نفسیات — مترجمہ مولوی ولی الرحمن صاحب قیمت عہ

تاریخ اخلاقیات۔ مترجمہ مولوی احسان احمد صاحب بی۔ اے۔ قیمت [illegible]

الاحاطہ فی اخبار غرناطہ (۲ جلد) — ترجمہ مولوی سید احمد اللہ صاحب ندوی۔ قیمت حصہ اول [illegible] دوم [illegible]

التنبیہ والاشراف۔ مترجمہ مولانا عبد اللہ العمادی۔ قیمت [illegible]

اخلاق نقوماجس — (مجلد) مترجمہ مولوی مرزا محمد ہادی صاحب بی۔ اے۔ قیمت [illegible]

افادیت۔ ترجمہ مولوی مقصد ولی الرحمن صاحب ایم۔ اے قیمت [illegible]

اقبال نامہ جہانگیری — مولوی ابو الولا محمد ذکریا صاحب مائل۔ قیمت (مجلد) [illegible]

اصول معاشرت — (مجلد) بی۔ اے کیلئے۔ مؤلفہ مولوی محمد الیاس صاحب برنی۔ ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی (علیگ) قیمت عہ

مضامین محمد علی

مرتبہ جناب محمد سرور صاحب بی اے استاد جامعہ۔ تقطیع چھوٹی۔ ضخامت ۵۵۰ صفحے۔ کاغذ کتابت و طباعت بہتر۔ قیمت مجلد ۔ ملنے کا پتہ مکتبہ جامعہ دہلی لاہور لکھنؤ

مولینا محمد علی مرحوم نے ملک و ملت کے صدہا اہمات مسائل پر مضامین لکھے۔ ان مضامین کی علمی و سیاسی قدر و قیمت کے متعلق کچھ لکھنا بے کار ہے۔ مولینا مرحوم کی شخصیت کی طرح جامعیت و ہمہ گیری جرات و صداقت، مذہب و قومیت کا صحیح اور حقیقی امتزاج، مذہب کا سچا ولولہ۔ ان مضامین کی بھی خصوصیت ہے، وہ مذہب و اخلاق، قومیت و وطنیت اور سیاست ملکی کا درس اور ہماری گذشتہ سیاست کی تاریخ ہیں۔ اس لئے ضرورت تھی، کہ ان بیش قیمت مضامین کو اتلاف سے محفوظ کر دیا جائے، محمد سرور صاحب استاذ جامعہ شکریہ کے مستحق ہیں کہ انھوں نے قابلیت اور سلیقہ سے ان بکھرے ہوئے موتیوں کو پرو کر اس قومی فرض کفایہ کو ادا کیا، اس مجموعہ میں مختلف عنوانوں کے ماتحت ہمدرد کے دوسرے دور ۱۹۲۴ء سے ۱۹۲۸ء تک کے ادارتی مضامین ہیں یہ گویا اس دور کے ملکی و ملی مسائل کی روداد اور مختلف واقعات و حوادث کی تاریخ ہے۔ اس میں علمی، مذہبی، تعلیمی، سیاسی اور وطنی مضامین، ذاتی حالات و دوسروں کے متعلق اظہار خیال وغیرہ مختلف موضوعوں پر مولینا مرحوم کے خیالات ہیں، گو زمانہ کے لحاظ سے اب یہ داستان ماضی ہے، لیکن فائدہ کے لحاظ سے ان کی وہی تازگی ہے۔ افسوس ہے کہ پہلے دور ہمدرد کے مضامین اس مجموعہ میں نہیں ہیں، امید ہے کہ لائق مرتب انھیں بھی تلاش کر کے اس سلسلہ کو مکمل کر دیں گے، یہ مجموعہ ہندوستانیوں کے لئے عموماً اور مولانا مرحوم کے شیدائیوں کے لئے خصوصاً قابل قدر تحفہ ہے

(معارف ماہ جولائی ۱۹۳۵ء)

مولینا محمد علی مرحوم کے ان مضامین کا مجموعہ ہے جو ہمدرد میں ۱۹۲۴ء سے ۱۹۲۸ء تک مرحوم کے قلم سے شائع ہوئے تھے۔ اس مجموعہ میں ۹۵ مقالے ہیں۔ جو مذہبی و سیاسی، ملی و معاشرتی، اجتماعی و شخصی عنوانات پر مشتمل ہیں۔ مولانا کے زور قلم اور زور بیان کے متعلق کچھ لکھنا تحصیل حاصل ہے۔ ہر شخص جانتا ہے کہ اس دل و دماغ کا انسان اس نصف صدی کے اندر ہندوستان کے مسلمانوں میں کوئی پیدا نہیں ہوا۔ ان کی زندگی یکسر عمل تھی۔ اور ان کی گفتار یکسر کردار اسی لئے جو ان کی زبان سے وہی نکلتا تھا جو اندر ہوتا تھا اور ان کی زبان سے وہی نکلتا تھا جس پر وہ پہلے عملی اقدام کر چکے ہوتے تھے۔ اس لئے اس وقت جبکہ مسلمانوں کی قوت عمل بہت ضعیف و مضمحل ہو چکی ہے۔ مکتبہ جامعہ ملیہ نے ان کے مقالات کو یکجا شائع کرا کے بڑی اہم قومی خدمت انجام دی ہے کیونکہ ممکن ہے ان کا مطالعہ ہم میں سے کسی ایک میں وہی جذبہ عمل پیدا کر دے۔ جو مرحوم کی زندگی کی تنہا خصوصیت تھی۔ یہ کتاب چھوٹی تقطیع کے تقریباً ۵۵۰ صفحات کو محیط ہے۔ اور نہایت اہتمام کے ساتھ مجلد شائع کی گئی ہے۔

اور ملنے کا پتہ مکتبہ جامعہ دہلی۔

قیمت

عہ

تبصرہ نگار

مارچ ۱۹۳۹ء

تعلیم بالغان پر چند کتابیں

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ تعلیم و ترقی نے تعلیم بالغان کے سلسلہ میں ایک بہت سی کتابیں شائع کی ہیں تعلیم بالغان سے دلچسپی رکھنے والے حضرات کی آسانی کی غرض سے ذیل میں ہم ان کتابوں کے نام درج کرتے ہیں۔ یہ کتابیں مکتبہ جامعہ نئی دہلی سے مل سکتی ہیں۔

اردو کا قاعدہ نمبر ۱ مرتبہ سید الظفر خاں صاحب۔ قیمت ۔ ر

" " نمبر ۲ " " " " " ۔ ر

" " نمبر ۳ " " " " " ۔ ر

مدرس کا قاعدہ نمبر ۱ قیمت ۲ ر

اردو سکھانے کا آسان طریقہ قیمت ۔ ر

نماز قیمت ۔ ر

حکایتیں نمبر ۱ قیمت ۔ ر

حکایتیں نمبر ۲ قیمت ۔ ر

میونسپلٹی " ۔ ر

نظمیں " ۔ ر

حبیب خدا " ۔ ر

دیوان غالب جدید (المعروف) نسخہ حمیدیہ

مرتبہ

جناب مفتی محمد انوار الحق صاحب ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم بھوپال

غالب کا گمشدہ دیوان

ادب اردو کا بہترین سرمایہ

مرزا غالب مرحوم کے اردو دیوان کا یہ جدید قلمی نسخہ سو برس کے بعد ملک کے سامنے آیا ہے اس میں ان کے وہ شہ پارے ہیں جنھیں انھوں نے بادل ناخواستہ حذف کر دیا تھا۔

غالب کے انتقال کے پچاس سال بعد ہندرہ برس کی عمر سے پچیس برس کی عمر تک کا ابتدائی کلام طبع ہو کر ارباب ذوق کے سامنے جلوہ افگن ہے جو انھوں نے اپنے ہم چشموں کی تنگ نظری سے مجبور ہو کر خود الگ کر دیا تھا۔

غالب کے جس دیوان کو معدوم سمجھا جاتا تھا اتفاق سے وہ بجنسہٖ مکمل حالت میں مل گیا، اس نایاب نسخہ کے تحفظ کا شرف کتب خانہ حمیدیہ کو حاصل ہوا جس نے اسے شائع کر کے ادبیات اردو میں ایک بیش بہا اضافہ کیا ہے۔ قیمت مجلد عہ غیر مجلد للعہ

مکتبہ جامعہ

دہلی، نئی دہلی، لاہور، لکھنؤ، بمبئی

اردو اکادمی کے مقالے

اردو اکادمی سال میں چند بار ایسے جلسے کرتی ہے جس میں مشہور اہل قلم کو مدعو کیا جاتا ہے اور کسی خاص موضوع پر مقالے پڑھنے کی دعوت دی جاتی ہے۔ دہلی اور اس کے قرب و جوار کے شہروں کے ارباب ذوق ان جلسوں میں شریک ہو کر پورا لطف اٹھاتے ہیں۔ اکادمی کے یہ جلسے کافی شہرت حاصل کر چکے ہیں۔ اب آہستہ آہستہ یہ سب مقالے کتابی صورت میں شائع کئے جا رہے ہیں۔ ارباب نظر سے درخواست ہے کہ طلب فرما کر منتظمین کی ہمت افزائی کریں۔

(۱) نفسیات مذہب۔ از پروفیسر سید وجیہ الدین صاحب ایم۔ اے۔ قیمت ۵ر

(۲) جمال الدین افغانی۔ از قاضی عبد الغفار صاحب ایڈیٹر پیام حیدرآباد۔ قیمت ۵ر

(۳) روح تہذیب۔ از غلام السیدین صاحب ایم۔ اے ڈی۔ قیمت ۵ر

(۴) عقیدہ اعجاز قرآن کی تاریخ۔ از ڈاکٹر عبد العلیم صاحب پی۔ ایچ۔ ڈی۔ قیمت ۵ر

(۵) مسلمانوں کی آئندہ تعلیم۔ از مولانا سید سلیمان صاحب ندوی۔ قیمت ۵ر

(۶) دہلی کی دو سو برس کی تاریخ تیمور کے حملے سے قبل۔ از مولانا سید حسن برنی صاحب ایم اے ایل۔ ایل بی (علیگ) قیمت ۵ر

(۷) تاریخ ہند کی تمہید۔ از پروفیسر محمد مجیب صاحب بی اے (آکسن) قیمت ۵ر

(۸) ہندوستان کے آثار قدیمہ۔ از مولانا غلام یزدانی صاحب ایم اے، ایف اے، ایس بی۔ قیمت ۵ر قسم اول مجلد قیمت ۱۲ر

یورپ کی حکومتیں

ڈاکٹر جعفری صاحب نے اپنی اس کتاب میں برطانیہ، فرانس، اٹلی، سوئٹزرلینڈ اور جرمنی کے نظام حکومت پر روشنی ڈالی ہے اور تفصیل کے ساتھ بتایا ہے کہ ہر ملک میں حکومت کے مختلف شعبے کس طرح فرائض حکمرانی سے عہدہ برا ہوتے ہیں۔

ہر ملک کے بیان میں اس کا موجودہ نظام حکومت لکھنے سے پہلے اس ملک کے سیاسی ارتقاء کی تاریخ بھی بیان کر دی گئی ہے۔ مکتبہ جامعہ دہلی نے اپنی نگرانی میں اسے خاص اہتمام سے شائع کیا ہے۔

قیمت عمر

جدید مطبوعاتِ جامعہ

گئودان منشی پریم چند جی کا یہ ناول مکتبہ جامعہ نے پہلی بار فروری ۱۹۳۹ء میں اردو میں شائع کیا۔ یہ ناول بھی منشی جی کے اور ناولوں کی طرح دیہات سدھار سے متعلق ہے۔ اس میں دیہات کے بے لوث سادہ لوح اور ان پڑھ انسانوں کی زندگی کا ذکر ہے۔ یہ دیہات اور اس کی سماجی زندگی کا بہترین نقشہ ہے۔ ایک غریب دیہاتی خاندان اور گاؤں والوں کے تعلقات کو اس طرح پیش کیا ہے کہ برائیوں سے نفرت اور خوبیوں سے رغبت پیدا ہو جاتی ہے۔ قیمت مجلد [illegible]

نامورانِ اسلام از مولوی حسین حسان صاحب جامعی۔ مسلمانوں میں ایسے بزرگ حد و شمار سے باہر ہیں جن کے قابل فخر کارنامے اسلامی تاریخ کا زرین باب ہیں۔ جنہوں نے اپنی زندگی اپنے مذہب یا علم و فن کی خدمت کے لئے وقف کر دی اور جو آنے والوں کے لئے عزم اور ہمت و استقلال جرأت و بے باکی اور قربانی و ایثار کا بہترین نمونہ چھوڑ گئے۔

اس کتاب میں ان ہی بزرگوں میں سے چند حضرات کی زندگیوں کے حالات ہیں۔ زبان بہت صاف و سادہ اور طرز بیان پر اثر ہے۔

کیا عجب جو ان حالات کو پڑھ کر ہمارے نوجوانوں میں زندگی کی حرارت دوڑ جائے اور اپنی قوم کے لئے کچھ کر جانے کا ولولہ پیدا ہو۔ مکتبہ جامعہ نے خاص اہتمام سے شائع کیا۔ قیمت عمر

ہندوستانی کیا ہے؟ جو تقریریں آل انڈیا ریڈیو نے ۲۰ فروری ۱۹۳۹ء سے ۲۵ فروری ۱۹۳۹ء تک نشر کرائی تھیں مکتبہ جامعہ نے ۲۰ فروری ۱۹۳۹ء کی صبح کو انہیں بیک وقت اپنے تینوں دفاتر دہلی، لاہور، لکھنؤ سے شائع کر دیا۔ ڈاکٹر تارا چند، مولوی عبد الحق، بابو راجندر پرشاد، ڈاکٹر ذاکر حسین، پنڈت برجموہن دتاتریہ اور مسٹر آصف علی نے وقت کے اہم ترین مسئلہ کو جس طرح پیش کیا ہے آپ کو صرف اس کتاب سے معلوم ہوگا۔ کتاب اردو ہندی دونوں رسم الخط میں شائع کی گئی ہے۔ قیمت اردو ۲ر ہندی ۲ر

ہندوستان کے آثار قدیمہ از مولانا غلام یزدانی صاحب۔ یہ وہ مقالہ ہے جو مولانا غلام یزدانی صاحب محکمہ آثار قدیمہ حیدرآباد دکن نے اردو اکادمی جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی میں پڑھا تھا۔ ابھی حال ہی میں مکتبہ نے خاص اہتمام سے شائع کیا ہے۔ قیمت صرف ۵ر قسم اول مجلد ۱۲ر

محکومیت نسواں مترجم جناب معین الدین انصاری صاحب۔ "محکومیت نسواں" ہماری قومی زندگی کا سب سے اہم مسئلہ ہے اس کے متعلق مل کے خیالات و افکار اس کتاب میں ملاحظہ فرمائیے۔

قیمت عمر

ایجنسی کی کتابیں

دلی کا سنبھالا از خواجہ محمد شفیع دہلوی۔ مرحوم دلی کے عروج کے آخری ایام کی مرقع نگاری دہلی کی اس ٹکسالی زبان میں کی گئی ہے جو اب نابود ہے۔ انداز بیان ایسا موثر ہے کہ دل بے اختیار ہو جاتا ہے۔ قیمت عمر

ضرب الامثال از خواجہ محمد عبد المجید دہلوی ... ضرب الامثال کا مجموعہ ہے قیمت عہ

رفتار زمانہ۔ از خواجہ محمد عبد المجید (دہلوی) دہلی کی قدیم ٹکسالی زبان میں تہذیب جدید کا خاکہ نہایت دلکش انداز میں کھینچا ہے۔ قیمت ۸ر

تیر پاس حضرت مولانا الحاج مولوی شرف الدین صاحب تیر پاس ٹونکی کے ابتدائی کلام کا منتخب مجموعہ۔ قیمت صرف ۵ر

حیدر علی (تاریخی ناول) مصنفہ محمود خاں محمود مصنف تاریخ سلطنت خداداد میسور کے اسلامی عہد یعنی نواب حیدر علیؒ بانی سلطنت خداداد کے زمانے میں ایک حسین جمیل داستان جس میں عشق و محبت کے حیرت انگیز واقعات کو نہایت دلکش پیرایہ میں بیان کیا گیا ہے۔ قیمت ۸ر

ہندوستان کی اقتصادی تاریخ از خواجہ عبد المجید دہلوی۔ ہندو دور حکومت سے موجودہ دور تک کے اقتصادی حالات کی گوناگوں تبدیلیاں۔ یہ عام مطالعہ خصوصاً طلبا کے لئے بہت مفید ہے قیمت ۸ر

بڑھاپے کی برکتیں از حضرت خواجہ عبد المجید دہلوی۔ خواجہ صاحب نے دلی کی خاص زبان اور اپنے دلنشین انداز میں بڑھاپے کی برکتیں کسی قدر مزاحیہ رنگ میں پیش کی ہیں انداز استدلال اور زبان کی دلنشینی قابل دید ہے۔ قیمت عمر

جلال الدین خوارزم شاہ ترکی کے مشہور ادیب نامق کمال بک کے ایک ڈرامہ کا ترجمہ ہے۔ ہر سطر عشق اسلام اور محبت وطن کے جذبات سے لبریز ہے۔ قیمت ۱۲ر

پرانا خواب سائز ۲۰×۳۰/۱۶ لکھائی چھپائی اور کاغذ عمدہ۔ حجم ۱۰۰ صفحات قیمت ۸ر جناب سجاد حیدر یلدرم نے ایک دلکش و دلآویز ترکی ڈرامہ کا ترجمہ کیا ہے اس میں موصوف نے وہی زور بیان قائم رکھا ہے جو اصل میں ہے۔

آسیب الفت سائز ۲۰×۳۰/۱۶، طباعت کتابت اور کاغذ عمدہ۔ حجم ۱۲۰ صفحات۔ قیمت ۱۲ر

مطلوب حسیناں سائز ۲۰×۳۰/۱۶ لکھائی چھپائی اور کاغذ اچھا حجم ۶۴ صفحات قیمت ۸ر

زہرا سائز ۲۰×۳۰/۱۶، طباعت، کتابت اور کاغذ اچھا۔ حجم ۱۰۰ صفحات قیمت ۸ر

جنگ جدال سائز ۲۰×۳۰/۱۶ لکھائی چھپائی اور کاغذ عمدہ حجم ۴۰ صفحات قیمت ۸ر

خاندانی آسیب سائز ۲۲×۲۹/۱۶ طباعت، کتابت اور کاغذ معمولی۔ حجم ۲۱۰ صفحات۔ قیمت ۱۲ر

حلقہ مسموم۔ سائز ۲۲×۲۹/۱۶، طباعت، کتابت اور کاغذ معمولی حجم ۴۰ صفحات قیمت ۱۱ر

مراۃ الشعر از شمس العلماء مولینا عبد الرحمن صاحب، اس میں عربی، فارسی، اردو تینوں زبانوں کی مثالیں ہیں۔ نگاہ غور سے دیکھنے والے سمجھ سکیں گے کہ ہر زبان کی شاعری کہاں تک عام طبعی اصول پر چلتی ہے اور کہاں تک ہر زبان کے شعر کا حسن ایک عام انداز رکھتا ہے۔ اور کس حد تک صناعت و تزئین کا ہر جگہ ایک ہی سامان ہے۔ اور کس حد تک اسلوب زبان اور صناعت بیان ان میں تفرقہ پیدا کرتے ہیں۔ قیمت ۲ر

نئی روشنی۔ یہ ایک ڈرامہ ہے کتاب کا مضمون اس کے نام ہی سے ظاہر ہے آخر میں عاشق و صادق بندوں کی نقل ہیں ان کے عنوانات سے ایک نظم بھی ہے قیمت ۸ر

سہیل انجمن اردوئے معلیٰ مسلم یونیورسٹی کا علمی و ادبی سالنامہ ہے جسے پروفیسر رشید احمد صدیقی اور آل احمد سرور صاحبان نے مرتب کیا ہے مختلف اچھے مضمون نگاروں کے مضامین اور مختلف شعراء کے کلام کا مجموعہ ہے چغتائی اور بہت سے نقاشوں کے عمل کے بہترین نمونے بھی ہیں۔ قیمت ۱۲ر

وادی خوف شرلک ہومز کا سراغ رسانی پر ایک حصہ از سر آرتھر کانن ڈائل مترجمہ پروفیسر نصیر احمد عثمانی پروفیسر عثمانیہ یونیورسٹی۔ اوسط سائز ۲۲۲ صفحے۔ قیمت ۱۲ر

آل بینات قرآن شریف کی مختلف سورتوں سے چند مخصوص آیتیں لے کر مصنف نے یہ بتایا ہے کہ مسلمانوں کی شخصی اور اجتماعی پستی کے اسباب محض کتاب الہی کو عملاً چھوڑ دینا ہے۔ قیمت ۱۲ر

ایوان تمدن مصنفہ ڈاکٹر مرزا ریاض احمد بیگ چغتائی۔ تہذیب حاضرہ کی صحیح تصویر دلکش پیرایہ میں۔ سیرت نگاری کے اصول پر اپنی قسم کی بہترین تصنیف۔ قیمت عمر

حکایات و اقتباسات از سید سجاد حیدر یلدرم۔ مختصر افسانوں اور مضامین کا مجموعہ مشہور ترکی افسانہ نگار خالدہ ادیب خانم کے مضامین کے ترجمے خاص طور سے قابل دید ہیں۔ قیمت ۱۲ر

خیالستان از ادیب جلیل سید سجاد حیدر یلدرم یہ مختصر افسانوں اور مضامین کا مجموعہ ہے اس کی مقبولیت کا اندازہ اس سے کیا جا سکتا ہے کہ اب تک اس کے گیارہ ایڈیشن نکل چکے ہیں اور بارہواں ایڈیشن مکتبہ جامعہ نے خاص اہتمام سے شائع کیا ہے۔ قیمت ۱۲ر

شناخت خط و الہام از مرزا رفیق بیگ صاحب۔ چھوٹی تقطیع لکھائی چھپائی عمدہ حجم ۲۳۲ صفحات۔ اردو میں متنازعہ فیہ تحریر کی شناخت کے متعلق ایک نفیس رسالہ ہے وکلاء اور عدالتی عہدہ داروں کے لئے بہت کارآمد ہے۔ قیمت عار

تذکرہ کاملان رامپور حافظ احمد علی خاں شوق کی تصنیف ہے موصوف نے اس کتاب میں رامپور کے پانچ سو اسی کاملین کا تذکرہ کیا ہے کتاب دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ قیمت سے

بچوں کا تحفہ مولوی شفیع الدین صاحب نیر کو بچوں کی نفسی کیفیت اور مخصوص طبیعت کا تجربہ ہے۔ یہ نظمیں موصوف نے بچوں کی ذہنی ضروریات کا پورا لحاظ رکھ کر لکھی ہیں عنوانات کی تلاش سے بحروں کا انتخاب، خیالات کی سادگی اور زبان کی سلاست ایسی ہے کہ دوسری جگہ یہ چیزیں کم ملیں گی۔ قیمت حصہ اول ۵ر دوم ۵ر

دلی کی آوازیں از خواجہ محمد شفیع صاحب دہلوی۔ دہلی کی روزانہ زندگی پر ایک دلچسپ کتاب ہے۔ مصنف نے تمام ضروری حالات افسانے کی زبان میں پیش کئے ہیں۔ عبارت بہت سلیس اور رنگین ہے پڑھنے والا اس کے مطالعہ سے اپنے آپ کو دہلی کی فضا میں محسوس کرنے لگتا ہے۔ قیمت ۸ر

مکتبہ جامعہ

دہلی، نئی دہلی، لاہور، لکھنؤ، بمبئی